

نیویارک شہر پبلک اسکول بجٹ کا رہنما کتابچہ





عزیزی نیویارک شہر اجتماعی ممبر،

1.1 ملین طلبا اور 1700 سے زائد اسکولوں کے ساتھ نیویارک شہر محکمہ تعلیم (DOE) ملک کا سب سے بڑا اسکولی نظام ہے۔ اس لیے یہ حیران کن نہیں کہ اسکا بجٹ ملک کے کسی بھی دیگر اسکولی ضلع سے بڑا ہے۔ تعلیمی سال 2012-13 کے لیے DOE کا کل بجٹ \$23.8 بلین ہے۔

ہم نے یہ اشاعت نیویارک شہر کے ایکزیکیو بجٹ سے تیار کی ہے تاکہ آپکو ہمارا بجٹ سمجھنے میں مدد حاصل ہو۔ یہ رہنما کتابچہ آپکو یہ سمجھنے میں مدد فراہم کرے گا کہ ہمارا بجٹ کہاں سے آتا ہے، یہ کن چیزوں کی ادائیگی کرتا ہے اور ہم اسے کس طرح استعمال کرتے ہیں۔ آپ اسکے متعلق بھی وضاحتیں پائیں گے کہ کچھ سرمائے کو کس لیے مخصوص پروگراموں کی ادائیگی کے لیے استعمال کرنا لازم ہے اور یہ کہ سرمائے کے دیگر ذرائع زیادہ لچکدار کیوں ہیں۔

DOE کی ویب سائٹ بجٹ کی معلومات کا ایک اچھا وسیلہ ہے۔ آپ nyc.gov/schools پر ماہانہ خرچ کی رپورٹیں، بجٹ کے تفصیلی تجزیے کی وضاحتیں اور انفرادی اسکولی بجٹ کی معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ علاوہ ازیں، میں والدین کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں کہ جن والدین کے بجٹ سے متعلقہ سوالات ہوں، تو اپنے اسکول کے پرنسپل یا والدینی قیادت سے رجوع کریں۔ اسکول کی انجمن والدین میں شمولیت بھی والدین کے لیے اسکول کے بجٹ کے طریق عمل میں شامل ہونے کا ایک عمدہ طریقہ ہے۔

مجھے امید ہے کہ یہ رہنما کتابچہ آپکو بہتر طور پر یہ سمجھنے میں مدد دے گا کہ ہمارا بجٹ کس طرح کام کرتا ہے اور یہ کہ آپ اسے برادری کے ان دوسرے ممبران کے ساتھ بانٹیں گے جنکے ہمارے بجٹ کے متعلق سوالات ہوں۔

Dennis M. Walcott

(Dennis M. Walcott) ڈینس ایم۔ والکوٹ

چانسلر

تعلیمی سال 2012-13 کے لیے نیویارک شہر محکمہ تعلیم کا زیر تعمیر بجٹ \$19.2 بلین ہے۔ اسکا مطلب ہے کہ مالی سال 2013 کے لیے ہم اپنے اسکول چلانے اور اساتذہ، پرنسپلوں اور دیگر عملے کے ممبران کو معاوضہ دینے کے لیے \$19.2 بلین ڈالر کا خرچ برداشت کریں گے۔

زیر تعمیر بجٹ ہمارے زیر تعمیر بجٹ میں دستیاب رقم ہمارے اسکولوں کو چلانے کے خرچ کو پورا کرتی ہے۔ یہ ذاتی خدمت کے اخراجات (کل وقتی ملازمین کا معاوضہ) اور ذاتی خدمت کے علاوہ دیگر اخراجات (لوازمات، سامان اور خدمات) برداشت کرتا ہے۔ ہم عملی ڈالرز کا پرنسپل اور اساتذہ کی تنخواہوں، متن کی کتابوں، اسکول بعد پروگراموں، اسکول کے لٹیج اور دیگر چیزوں کے علاوہ اسکولی عمارت کو گرم کرنے اور ٹھنڈا کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ یہ ڈالر ہماری مرکزی انتظامیہ اور فیلڈ اعانت کو بھی سرمایہ عطا کرتے ہیں۔

ہمارے زیر تعمیر بجٹ میں عبوری اخراجات بھی ایک حصہ ہیں لیکن انکی غیر محکمہ تعلیم خرچے کے طور پر نشاندہی کی جاتی ہے۔ یہ ان پروگراموں کے اخراجات ہیں جنہیں پبلک اور غیر پبلک اسکول طلبا کو خدمات فراہم کرنے کے لیے محکمہ تعلیم (DOE) کے علاوہ دیگر بستیوں کے ذریعے مہیا کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر چارٹر اسکولوں کے لیے سرمایہ کاری اور مخصوص وفاقی اور ریاستی رقم، غیر پبلک اسکولوں میں طلبا کی موجودگی کی وجہ سے DOE کے ذریعے "عبور" ہوتی ہے تاکہ ایسے طلبا قانونی لحاظ سے لازمی تعلیمی خدمات حاصل کرسکیں۔ دیگر الفاظ میں، یہ ڈالر ہمارے بجٹ سے "عبور" ہوتے ہیں تعلیمی سال 2012-13 کے لیے گزرتے اخراجات کا کل میزان قریب \$2.6 بلین تھا، بشمول غیر DOE اسکولوں میں فراہم کی گئی خاص تعلیم خدمات کے لیے \$1.7 بلین؛ غیر پبلک اسکولوں کے لیے \$71 ملین جیسے یشبوا اور کلیسائی حلقے کے اسکول؛ اور چارٹر اسکولوں کے لیے \$865 ملین۔

امسال ہمارے بجٹ میں ملازمین کی پینشن اور مرکزی پروجیکٹس کے قرضے کی ادائیگی کے لیے \$4.6 بلین بھی شامل ہے جس سے کل بجٹ \$23.8 بلین ہوجاتا ہے۔

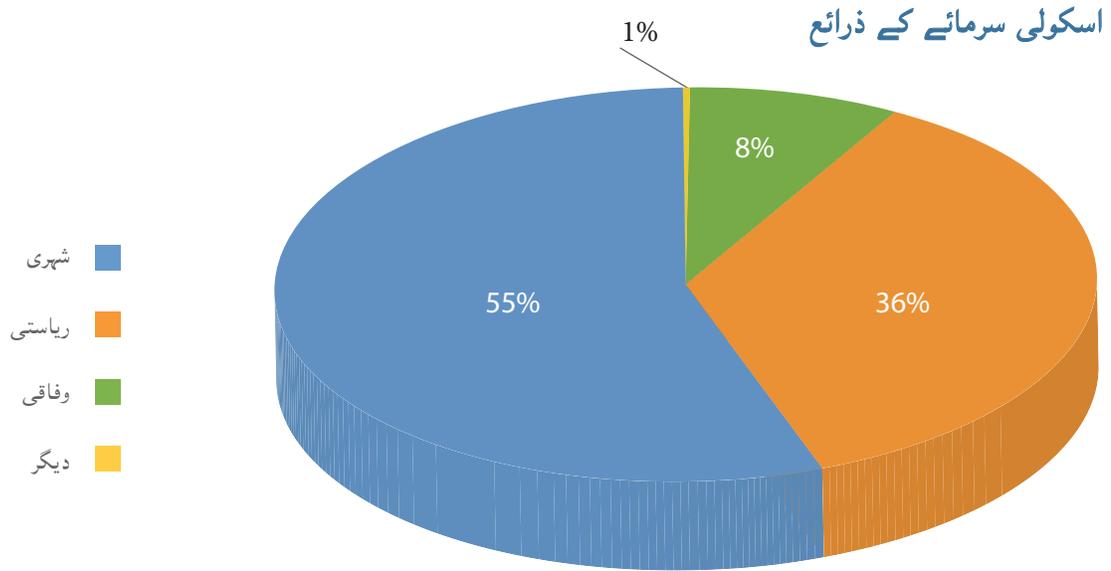
پینشن دیگر ملازمین کی طرح ہم اپنے ملازمین کی پینشن میں حصہ ڈالتے ہیں (تنخواہ کے علاوہ دیگر مقدار جو باقاعدہ وقفوں کے ساتھ ملازم یا انکے دست نگر کو سابقہ خدمات کے لیے فراہم ہوں جنکا واسطہ زیادہ تر سبکدوشی سے ہو)۔ یہ رقم ہمارے کل بجٹ کا حصہ ہے لیکن یہ زیر تعمیر بجٹ کا حصہ نہیں ہوسکتی۔ ہمارے لیے اسے اساتذہ، پرنسپلوں اور دیگر ملازمین کی پینشن میں رقم مہیا کرنے کے لیے استعمال کرنا ضروری ہے۔ ہم جو حصہ پینشن میں ڈالتے ہیں انکا تعین ملازمین کی یونین اور معاشی صورتحال مجموعی سوداکاری کے معاہدوں سے ہوتا ہے۔

قرضے کی خدمت قرضے کی خدمت کی رقم عمارتوں اور اسکولی عمارتوں کی مرمت کی قیمت ادا کرتے ہیں۔ ہم ان تعمیری پروجیکٹس کا خرچ دینے کے لیے بونڈ جاری کرکے رقم ادھار لیتے ہیں۔ یہ گھر کے لیے مارگیج لینے کی طرح ہے۔ ہمیں ہر سال، سود سمیت، قرضے کا کچھ حصہ واپس ادا کرنا ہوتا ہے۔

تعلیمی سال 2012-13 مالی سال 2013 یا FY13 ہے۔ ہر سال، محکمے کا مالی سال 1 جولائی کو شروع ہوتا ہے اور اگلے سال کے 30 جون کو ختم ہوتا ہے۔ مالی سال 2014، 1 جولائی، 2013 کو شروع ہوگا اور 30 جون، 2014 کو ختم ہوگا۔

ہمارے سرمائے کے ذرائع

ہمارے بجٹ کو تین مرکزی ذرائع سے سرمایہ حاصل ہوتا ہے: نیویارک شہر، نیویارک ریاست اور وفاقی حکومت۔ ہر سطح پر قانون ساز یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ ہم کیا حاصل کریں گے۔ تعلیمی سال 2012-13 کا تفصیلی تجزیہ ذیلی ہے:



ماخذ: مالی سال 14 ایکریکٹو بجٹ کے حساب سے مالی سال 2013 بجٹ

وفاقی

وفاقی حکومت نے تعلیمی سال 2012-13 کے لیے قریب \$1.9 بلین فراہم کیا۔ یہ ہمارے FY13 کا 8% حصہ تھا۔ ان میں سے زیادہ تر سرمایہ زمرہ I تفویض کی شکل میں حاصل کیا گیا جسے کم آمدنی والے طلباء کی اعانتوں کا خرچ برداشت کرنے کے لیے استعمال کرنا لازم ہے۔ وفاقی رقم مفت اور رعایتی قیمت لنچ کا اور کچھ خاص تعلیمی خدمات کا خرچ اٹھاتی ہے۔

شہری

نیویارک شہر ہمارے محصول کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ FY13 کے لیے شہر نے \$13.2 بلین، یا ہمارے کل بجٹ کا 55% مہیا کیا۔ شہر سے حاصل کردہ رقم شہر کے ٹیکس تحصیل کی رقم ہے۔ شہری ٹیکس تحصیل مقامی ٹیکس بشمول ملکیت کے ٹیکس، ذاتی آمدنی کے ٹیکس اور فروخت کے ٹیکس سے حاصل کی جاتی ہے۔

ریاستی

نیویارک ریاست ہمارے محصول کا دوسرا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ FY13 کے لیے ریاستی سرمایہ \$8.5 بلین، یا ہمارے کل بجٹ کے 36% پر مشتمل تھا۔ ریاست زیادہ تر نیویارک شہر پبلک اسکولوں میں درج طلباء کی تعداد اور نوعیت کے بنیاد پر رقم متعین کرتی ہے۔

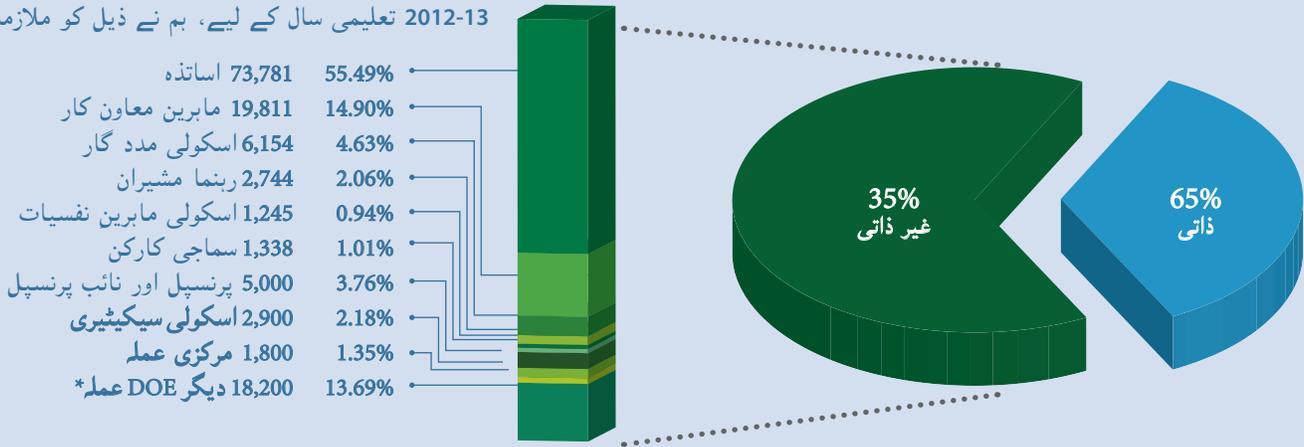
ہمارا زیادہ تر بجٹ ہمارے قریب 133,000 ملازمین کی تنخواہوں اور مراعات پر خرچ ہوتا ہے جو ہمارے اسکولوں کے لیے اور ان میں ملازمت کرتے ہیں۔

ساتھ براہ راست کام کرتے ہیں۔

ذاتی اخراجات

FY13 (مالی سال 14 ایکزیکوٹیو بجٹ کے مطابق) کے لیے ہمارے زیر تعینل بجٹ کا 65% یا \$12.44 بلین ملازمین کی ادائیگی کرتا ہے۔ ان میں سے 85% سے زائد ملازمین اساتذہ، پرنسپل، نائب پرنسپل، رہنما مشیران، سیکریٹری، اسکولی مدد گار، ماہرین معاون کار اور دیگر اسکول کا عملہ ہے جو ہمارے طلبا کے

2012-13 تعلیمی سال کے لیے، ہم نے ذیل کو ملازمت دی...



* دیگر غیر تدریسی عملہ جیسے کے والدین ربط دہندگان، خاندانی کارکن، معالجین، نرسیں، اسکول لنچ معاون کار اور دیگر فیئلڈ انتظامی عملہ جیسے کہ مہتممین، کمیٹی برائے خاص تعلیم، کسٹوڈین (عمارت کا نگران)، وغیرہ: مأخذ: اپریل 2013 اصل کل نفی

اس تنخواہ میں "ذیلی" مراعات شامل نہیں۔ جب آپ میڈی کیئر، سوشل سیکورٹی، پینشن، صحتی اور اور دندان سازی کا بیمہ، اور بے روزگاری بیمہ شامل کرتے ہیں تو ملازمت کا کل خرچ محظ تنخواہ سے کہیں زیادہ ہے۔ ایک اوسط ملازم کے مراعات کا مول اس فرد کی سالانہ تنخواہ کا قریب ایک تہائی جز ہے۔ اس تعلیمی سال، ہم اپنے ملازمین کے ذیلی مراعات اور پینشن کے مراعات کے لیے \$6 بلین خرچ کریں گے۔

ذاتی کے علاوہ دیگر اخراجات

ہم اپنے زیر تعینل بجٹ کا 35% غیر ذاتی اخراجات کے لیے صرف کرتے ہیں۔ غیر ذاتی اخراجات میں اسکول کا کتابوں، پینسلوں، اور کاغذ پر خرچ کرنے سے لے کر پری کنڈرگارٹن خاص تعلیم، چارٹر اسکولوں، معاہدے پر مبنی خدمت (جیسے پیلی بس خدمت اور خاص تعلیم زیر معاہدہ خدمات)، اور اسکولی عمارتوں، اسکولی طعام اور بیٹ کے بل تک سب کچھ شامل ہے۔

تنخواہیں اور مراعات

اساتذہ اور پرنسپلوں انکے یونٹس کے معاہدوں کی شرائط کے مطابق ادائیگی کی جاتی ہے۔

اساتذہ کی تنخواہیں طوالت (تجربے کے سال) اور تعلیمی تقریق (استاد کی تعلیم کی سطح) پر مبنی ہیں۔ مثلاً، سب سے کم تعلیمی کریڈٹس والے پہلے سال کا استاد \$45,530 کی بنیادی تنخواہ پائے گا، جبکہ ماسٹرز ڈگری والے اور کم از کم 22 سال کا تجربہ رکھنے والا استاد \$100,049 کی بنیادی تنخواہ وصول کرے گا۔

پرنسپل کی تنخواہ تجربے کے سال اور اسکول کے سائز اور نوعیت پر منحصر ہیں۔ اسکے نتیجے میں، ایک بڑے اسکول کا پرانا اور تجربہ کار پرنسپل، ایک چھوٹے ایلیمنٹری اسکول کے پہلے سال کے پرنسپل سے زیادہ تنخواہ حاصل کرے گا۔

اساتذہ کی تنخواہ کا اوسط تخمینہ \$73,800

پرنسپل کی تنخواہ کا اوسط تخمینہ \$118,000

پرنسپل کی تنخواہ کا اوسط تخمینہ \$142,000

تعلیمی سال 2012-13 کے لیے ہمارے زیر تعمیر اخراجات کا \$8.8 بلین سے زائد براہ راست اسکولی بجٹ کا حصہ بن گیا۔ ہم چار بنیادی طریقوں کے ذریعے اسکولوں میں رقم تقسیم کرتے ہیں۔

منصفانہ طلبا کے لیے سرمایہ کاری (FSF) زیادہ

تر اسکولوں کے لیے سرمائے کا اولین ذریعہ ہے۔ پرنسپل اسکا فیصلہ کرتے ہیں کہ اس سرمائے کو کیسے خرچ کیا جائے، جس کا مقصد بنیادی تدریسی اخراجات پورا کرنا ہے۔ ہر ایک اسکول ایک مقررہ تعینات کے ساتھ شروعات کرتا ہے۔ FSF تعینات پھر اسکول کے اندراج اور اسکول کی جمعیت کی بنیاد پر بڑھتی ہے۔ ہر طالب علم کے لیے اسکول گریڈ سطح کا سرمایہ وصول کرے گا۔ اس مقدار میں اس صورت میں اضافہ ہوتا ہے اگر طالب علم کم آمدنی یا کمتر حصولیابی کا حامل ہے، ایک انگریزی زبان متعلمین ہے، اور / یا اسے خاص تعلیمی خدمات درکار ہیں۔ کچھ ہائی اسکول جیسے طرز معاش اور تکنیکی ہائی اسکول، فی طالب علم اضافی رقم حاصل کرتے ہیں۔

اسکولی اضلاع، بشمول نیویارک شہر کو منصفانہ سرمایہ فراہم کرنا لازم ہے۔ تاہم بجٹ میں پابندیوں کے سبب، ریاست نے ابھی تک قانون کے مطابق تمام درکار سرمائے کی رقم ادا نہیں کی۔ C4E کو ہمارے سب سے پسماندہ طلبا اور کمتر کارکردگی کے اسکولوں کو تعاون فراہم کرنا لازم ہے۔

مخصوص پروگراموں کے لیے سرمایہ اسکولوں میں تقسیم کیا جاتا ہے تاکہ مخصوص شہری پروگراموں کا خرچہ اٹھایا جاسکے جیسے والدین ربط دہندہ تمہید یا نئے اسکولوں کے لیے ابتدائی سرمایہ۔ عام طور پر، اس رقم کا استعمال صرف مخصوص پروگراموں، اشیاء یا خدمات کے لیے کیا جاسکتا ہے۔

دیگر خاص تعلیم سرمایہ

اسکولوں کو لازمی خاص تعلیم اور ضمنی یا متعلقہ خدمات جیسے مطابق جسمانی تعلیم، گفتگو، مشاورت، سماعت، بصارت، اور روزمرہ کی زندگی اور کام کی صلاحیتوں یا جاسمانی علاج کا خرچہ برداشت کرنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ سرمایہ اسکولوں کی اپنی FSF تفویض کی حاصل کردہ خاص تعلیم رقم کے علاوہ ضمنی سرمایہ ہوتا ہے جو کہ خاص تعلیم کلاس روم تدریس کی ادائیگی کرتا ہے۔

اسکول کے بجٹ کس چیز کی ادائیگی کرتے ہیں؟

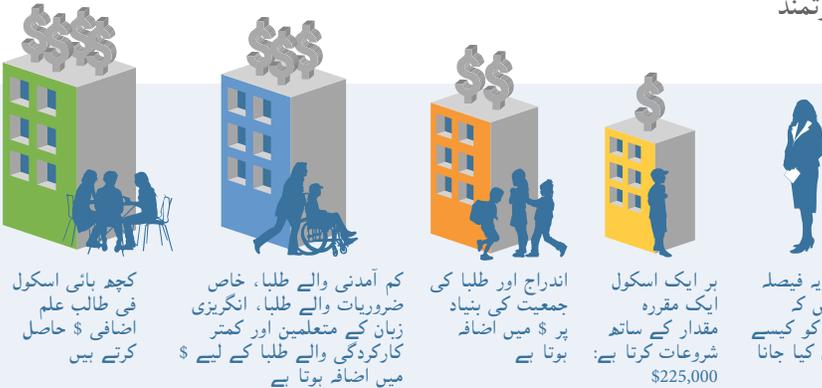
ہمارے پرنسپل کے پاس اپنی اسکولی برادریوں کے ساتھ ملکر، اپنے اسکولی وسائل پر کافی زیادہ اختیار ہوتا ہے۔ زیادہ تر، اسکول کا بجٹ اسکولی عمل، اسکول بعد پروگرام، متن کی کتابیں اور دیگر لوازمات کا خرچہ پورا کرتا ہے۔ تاہم، پرنسپل اسکولی طعام، نقل و حمل، عمارت کو گرم کرنے اور ٹھنڈا کرنے کے بل اور اسکول سیکورٹی کا خرچہ اس ٹیکس تحصیل کے بجٹ سے پورا نہیں کرتے۔ یہ اخراجات مرکزی طور پر برداشت کیے جاتے ہیں۔

شہرپیما خاص تعلیم اور متبادل پروگراموں کے اسکول FSF تعینات وصول نہیں کرتے۔ چونکہ یہ اسکول اور پروگرام ایک نہایت مخصوص طلبا کی جمعیت کو خدمات فراہم کرتے ہیں، وہ ایک دیگر طریقے کے ذریعے سرمایہ حاصل کرتے ہیں۔

ریاستی اور وفاقی مخصوص سرمائے کو صرف

ریاستی اور وفاقی رہنما خطوط کے مطابق متعین اور استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اسکا مطلب ہے کہ ہر ایک اسکول اس رقم کے لیے اہل نہیں۔ زمہ I (مفلسی پر مبنی سرمایہ) اور IDEA (معذوری کے حمل طلبا کے لیے سرمایہ) وفاقی مخصوص سرمائے کی مثالیں ہیں۔ سرمائے کا مخصوص ضمنی تمہیدوں کو اعانت فراہم کرنا ضروری ہے اور عام طور پر اسے بنیادی کلاس روم عملیات یا موجودہ اسکول بعد پروگراموں کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

عمدگی کے معاہدے (C4E) رقم ریاست کی جانب سے حاصل کردہ مخصوص سرمائے کی مثال ہیں۔ 2007 میں ایک جج نے یہ فیصلہ سنایا تھا کہ نیویارک ریاست کو ضرورت مند



یہ جاننے میں دلچسپی رکھتے ہیں کہ ایک مخصوص اسکول اپنا سرمایہ کیسے خرچ کرتا ہے؟ اسکولی بجٹ آن لائن دستیاب ہیں۔ nyc.gov/schools پر جائیں اور تلاش کے ڈبے میں اسکول کا نام درج کریں۔ بجٹ کی معلومات شماریات کے صفحے پر دستیاب ہیں۔

اسکولی تعمیر اور مرمت کے لیے بجٹ تیار کرنا

ہمارا نئے اسکول تعمیر کرنے اور موجودہ عمارتوں کی مرمت اور تجدید کا بجٹ، ہمارے زیر
تعمیل بجٹ سے علیحدہ ہے۔ بجائے، یہ ہمارے مالی منصوبے کا ایک جز ہے۔ ہمارا موجودہ
مالی منصوبہ مالی سال 2010 تا 2014 کے لیے ہے اور اس میں \$11.8 بلین کے پروجیکٹس شامل
ہیں۔ اس میں دو مرکزی تعمیراتی زمرے شامل ہیں: گنجائش اور مالی سرمایہ کاری۔

مالی سرمایہ کاری ہماری موجودہ عمارتوں میں بہتری
اور تجدید کے لیے ہے۔ ہمارا موجودہ مالی منصوبے میں \$7
بلین سے زائد مالی سرمایہ کاری کے لیے وقف ہے۔

\$3.16 بلین
مالی بہتری پروگرام

\$1.62 بلین
بچوں کو اولیت کی تمہیدیں

\$1.97 بلین
لازمی پروگرام

\$620 ملین

برائے شہری کونسل، برو صدر اور میئر—کونسل پروگرام

نیویارک شہر اسکولوں کی تعمیر انتظامیہ (SCA) تمام
نیویارک شہر پبلک اسکولوں کی تعمیر اور تجدید کے لیے
ذمہ دار ہے۔ علاوہ، SCA پانچ سالہ مالی منصوبے کو تیار
اور اسکی ترمیم کرتی ہے۔



گنجائش ان تمام پروجیکٹس کا حوالہ دیتی ہے جسکا نتیجہ
نئی اسکول عمارتیں ہیں۔ ہمارا موجودہ مالی منصوبہ گنجائش
کی تعمیر کے لیے قریب \$4.5 بلین متعین کرتا ہے؛

\$3.56 بلین
نئی گنجائش

\$690 ملین
عمارتوں کی تبدیلی کا پروگرام

\$210 ملین
چارٹر شراکت داری

شہری، ریاستی اور وفاقی حکومتوں کا مختلف بجٹ کی معیاد پر عمل درآمد ہوتا ہے۔

• شہری مالی سال 1 جولائی کو شروع ہوتا ہے



اپنے انفرادی اسکول کے بجٹ کا خلاصہ اور بجٹ تفویض تلاش کرنے کے لیے ملاحظہ کریں:

tinyurl.com/cewba26

tinyurl.com/d2pbubr

کسی مخصوص کے لیے بجٹ کا مجموعی جائزہ اور ابتدائی منصفانہ طلبا کے لیے سرمایہ کاری کی سرسری نظر کے لیے ملاحظہ کریں:

schools.nyc.gov/AboutUs/funding/schoolbudgets

schools.nyc.gov/AboutUs/funding/FSFDetail



نیویارک شہر محکمہ تعلیم کی یہ پالیسی ہے کہ اسکے تعلیمی پروگراموں اور سرگرمیوں میں نسل، رنگ، مذہب، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، عمر، معذوری، ازدواجی حیثیت، جنس، جنسی رجحان، یا جنسی شناخت / اظہار کی بنیاد پر امتیاز نہ برتا جائے، اور ایک جنسی براس سے پاک ماحول قائم رکھا جائے، جیسا کہ قانون کا تقاضا ہے۔

